S-1996_5_419_422

5 ایس۔سی۔آر سپریم کورٹ رپوٹس 1996

یونین آف انڈیا

بنام

موہن سنگھ راٹھور اور دیگر

2 ستمبر 1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

ملازمتہ قانون:

بھارتیہ پولیس سروس (پروموشن کے ذریعے تقرری) ضابطے، 1955۔

ضابطہ 7/9 - ریاستی کوٹے سے بھارتیہ پولیس سروس الاٹمنٹ - یونین پبلک سروس کمیشن کی طرف سے منظور شدہ مدعا علیہ کا معاملہ - ریاست " کوئی بگاڑ سند" جاری کرنے کے لیے تاکہ مرکزی حکومت احکامات جاری کر سکے - مدعا علیہ کا نام سٹیفکیٹ میں شامل نہیں - تاہم، ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد ریاستی حکومت نے یونین آف بھارت کو لکھا کہ وہ تقرری کے حقدار ہیں کیونکہ وہ "اچھی طرح سے مستحق امیدوار" تھے - اس کے نتیجے میں انہیں آئی پی ایس میں مقرر نہیں کیا جا سکا، حالانکہ انہیں یو پی ایس سی - ٹریبونل کی طرف سے مناسب اور منظور شدہ پایا گیا تھا جس نے ان کی تقرری کی ہدایت کی تھی - منعقد، ٹریبونل کا حکم غیر قانونی جیسا کہ اس نے ہدایت کی تھی، کسی بھی متعلقہ قواعد کا حوالہ دیے بغیر، انہیں مقرر کرنے کے لیے - لہذا الگ کر دیا - تاہم یونین آف بھارت نے 4 اکتوبر 1988 کے تقرری کے نوٹیفکیشن میں ان کا نام شامل کرنے کی ہدایت کی

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 12089۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، جے پور کے 1992 کے او۔اے۔نمبر 793 کے فیصلے اور حکم سے۔

التاف احمد، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، ہیمنت شرما، پی پرمیشورن اپیل گزاروں کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے سشیل کمار جین، اے۔پی۔دھمیجا، ایم۔کے۔سنگھ، محترمہ کسم شرما اور کے۔ایس۔بھاٹی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

مدعا علیہ کو راجستھان اسٹیٹ پولیس سروس میں مقرر کیا گیا تھا۔انہیں 28 دسمبر 1987 کو تقرری فہرست میں رکھا گیا۔ یونین پبلک سروس کمیشن نے 2 فروری 1988 کو اس کی منظوری دی تھی۔ وہ 31 مئی 1988 کو ریٹائر ہونے والے تھے۔ان کا نام آٹھ دیگر امیدواروں کے ساتھ ریاستی کوٹے سے بھارتیہ پولیس سروس کو الاٹ کرنے کے لیے شامل کیا گیا تھا۔ بھارتیہ پولیس سروس (پروموشن کے ذریعے تقرری) ریگولیشنز، 1955 (مختصر طور پر، "پروموشن ریگولیشن") کے تقاضوں میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ یونین پبلک سروس کمیشن، ضابطہ 7 کے تحت، ریاستی حکومت سے موصول ہونے والی دیگر دستاویزات کے ساتھ کمیٹی کی تیار کردہ فہرست پر غور کرے گا اور، جب تک کہ وہ کسی تبدیلی کو ضروری نہ سمجھے، وہ فہرست کی منظوری دے گا۔ذیلی ضابطہ (4) اس معاملے میں متعلقہ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ منتخب فہرست عام طور پر اس وقت تک نافذ رہے گی جب تک کہ ذیلی ضابطہ (4) یا (5) کے تحت اس کا جائزہ اور نظر ثانی ذیلی ضابطہ (1) کے تحت منظور نہ ہو جائے یا، جیسا بھی معاملہ ہو، آخر میں ذیلی ضابطہ (2) کے تحت منظور نہ ہو جائے۔ضابطہ (3) 7 کے مطابق یو پی ایس سی کی طرف سے حتمی طور پر منظور شدہ فہرست سلیکٹ لسٹ بنائے گی۔ پرو ویسو اس طرح اشارہ کرتا ہے:

" بشرطیکہ تقرری فہرست میں شامل ریاستی پولیس سروس کے کسی رکن کے طرز عمل یا فرائض کی انجام دہی میں سنگین غلطی کی صورت میں، ریاستی حکومت کے کہنے پر ایک وقت میں تقرری فہرست کا خصوصی جائزہ لیا جا سکتا ہے اور کمیشن، اگر مناسب سمجھے تو، ریاستی پولیس سروس کے ایسے رکن کا نام تقرری فہرست سے ہٹا سکتا ہے۔

پروموشن ریگولیشنز کا ضابطہ 9، بھارتیہ پولیس سروس میں ریاستی پولیس سروس کے افسران کی تقرری سے متعلق ہے۔اس کا ذیلی ضابطہ (2) درج ذیل ہے:

" اس طرح کی تقرریوں سے پہلے عام طور پر کمیشن سے مشورہ کرنا ضروری نہیں ہوگا، جب تک کہ ریاستی پولیس سروس کے کسی رکن کا نام تقرری فہرست میں شامل کرنے اور مجوزہ تقرری کی تاریخ کے درمیان کی مدت کے دوران ریاستی پولیس سروس کے رکن کے کام میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو یا کوئی اور بنیاد ہو جو ریاستی حکومت یا مرکزی حکومت کی رائے میں اسے سروس میں تقرری کے لیے نامناسب قرار دے۔

سفارش کرتے وقت، ریاستی حکومت کو اس سلسلے میں یونین آف بھارت کے 22 مئی 1973 کے

خط نمبر (1)11/4/73-AIS کے مطابق منتخب امیدواروں کا " کوئی بگاڑ سند نہیں " پیش کرنا ضروری ہے، محکمہ عملہ کی انتظامی اصلاحات جسے پروموشن ریگولیشنز کا حصہ بنایا گیا ہے جیسا کہ فیصلہ نمبر 9 جو کہ درج ذیل ہے:

" آئی اے ایس (پروموشن کے ذریعے تقرری) ریگولیشنز، 1955 کے ضابطہ 7 کے ذیلی ضابطہ (4) کی شق میں موجود دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ریاستی حکومت/ جوائنٹ کیڈر اتھارٹی، سفارشات کرتے ہوئے یا ریاستی سول سروس کے کسی رکن کی بھارتیہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں تقرری کرتے ہوئے، درج ذیل خطوط پر ایک سٹیفکیٹ بھیج سکتی ہے:

" ریاستی حکومت/ جوائنٹ کیڈر اتھارٹی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ تقرری فہرست میں شری کا نام شامل ہونے کے بعد، ان کے کام میں کوئی خرابی نہیں آئی ہے جس کی وجہ سے وہ بھارتیہ ایڈمنسٹریٹو سروس میں تقرری کے لیے نااہل ہو جائیں اور نہ ہی ان کے طرز عمل یا فرائض کی انجام دہی میں کوئی خامی ریاستی حکومت/ جوائنٹ کیڈر اتھارٹی کے نوٹس میں آئی ہے۔

یہ ضرورت اس وجہ سے لازمی ہے کہ بھارتیہ پولیس سروس میں افراد کی تقرری سے پہلے، پروموشن ریگولیشنز کے تحت، مرکزی حکومت کو متعلقہ ریاستی حکومت یا مرکز کے زیر انتظام علاقے سے سٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہیے کہ اس کی خدمت میں کوئی خرابی نہیں ہوئی ہے کیونکہ متعلقہ افسر کے مسلسل معیار، دیانتداری، ایمانداری اور کارکردگی کو جاننا لازمی ہے۔ ریاستی حکومت نے دیگر کے سلسلے میں 4 اکتوبر 1988 کو تقرری کا نوٹیفکیشن جاری ہونے سے پہلے مدعا علیہ کے سلسلے میں کوئی " کوئی بگاڑ سند نہیں " نہیں بھیجا تھا۔ چونکہ اس میں مدعا علیہ کا نام نہیں تھا، اس لیے اسے مقرر نہیں کیا جا سکا۔ جب اس نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، جے پور بنچ میں 7 اگست 1995 کے حکم کے ذریعے او اے نمبر دائر کیا تو ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو ہدایت کی کہ وہ مدعا علیہ کو اپنے جونیئرز کے برابر مقرر کرے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ ٹریبونل کو پروموشن ریگولیشنز توضیعات کے عمل کا کوئی علم نہیں تھا۔ اس نے ان کے ساتھ سروس فقہ کے عمومی اصولوں کے برابر سلوک کیا اور اپیل کنندہ حکومت کو کسی بھی متعلقہ قواعد کا حوالہ دیے بغیر اسے مقرر کرنے کی ہدایت کی۔ لہذا، قانون کے اصول پر ٹریبونل کا حکم واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اس کے مطابق اسے الگ کر دیا جاتا ہے۔

تاہم سوال یہ ہے کہ: مدعا علیہ کو کیا راحت دی جا سکتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ریاستی حکومت نے مدعا علیہ کے سلسلے میں " کوئی بگاڑ سند نہیں " آگے نہیں بڑھایا اور مدعا علیہ کی ریٹائرمنٹ کے بعد ریاستی حکومت نے 21 فروری 1989 کو یونین آف بھارت کو ایک خط لکھا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ مدعا علیہ تقرری کا

حقدار ہے کیونکہ وہ "لائق" امیدوار تھا۔ ریاستی حکومت کو دوسرے امیدواروں کے حوالے سے سرٹیفکیٹ کے ساتھ مدعا علیہ کا" کوئی بگاڑ سند نہیں" بھیجنے سے کوئی چیز نہیں روک سکی تھی جب وہ ریٹائر ہونے والا تھا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے 11 اپریل 1988 کو منتخب فہرست حکومت بھارت کو ارسال کی اور مدعا علیہ کو 31 مئی 1988 کو ریٹائر ہونا تھا۔ جب اس طرح کی حکومت ہوتی تو ریاستی حکومت کو خط بھیجنے سے کوئی چیز نہیں روکتی۔ نتیجتاً، مدعا علیہ کو آئی پی ایس کیڈر میں مقرر ہونے کا موقع گنوانا پڑا حالانکہ اسے یو پی ایس سی نے مناسب اور منظور کیا تھا۔ ان حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ مناسب ہدایت یہ ہوگی کہ یونین آف بھارت 4 اکتوبر 1988 کے تقرری کے نوٹیفکیشن میں ان کا نام تقرری فہرست کے امیدوار کے طور پر شامل کر سکتی ہے اور انہیں تقرری کا آرڈر دے سکتی ہے۔ نتیجتاً، مدعا علیہ اس بنیاد پر تمام ریٹائرمنٹ فوائد کا حقدار ہوگا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ بنہ جازت کے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24